شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

مردہ بیٹی، پاگل بابا

(ندیم اجمل عدیمؔ کی پنجابی نظم کا ترجمہ)

کل شام
اک ہسپتال میں
باپ اپنی بیٹی لے کر
خالی جیب اور ننگے پاؤں
زاروزار روتا تھا
اُس کی دُکھی بیٹی کو
دوا دینے والا ڈاکٹر
دوا دینے کی بجائے
باپ کی پھٹی جیب کو
کانوں والی ٹونٹی لگا کر
آنکھیں ماتھے پر رکھ کر
کہتا ہے
بابا! اپنی بچی لے کر
کوٹھی نمبر بارہ آنا
پرائی ویٹ چیک کرانا
کوٹھی نمبر بارہ جا کر
باپ کی جیب کو خالی پا کر
بھولی بھالی بیٹی نے
سارا کام تمام کیا ہے
سانس، خدا کے نام کیا ہے
دیکھو لوگو! دیکھو لوگو!
مردہ بیٹی
پاگل بابا
دھاڑیں مارتا
کہتا ہے
بیٹی! اِدھر کبھی نہ آنا
نہ ہی اور کسی کو لانا
کوٹھی نمبر بارہ والے
ڈاکٹر بندے مارتے ہیں
کانوں والی
ٹونٹی لگا کر
پھٹی پرانی
ہماری جیبیں...... کھنگالتے ہیں
بڑے ہی ظالم ہوتے ہیں
اب اِدھر کبھی نہ آنا
سارے لوگ روتے ہیں

☆☆☆

☆ کوٹھی نمبر بارہ، فرضی نمبر ہے۔ وزن پورا کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔